غدیر ومباہلہ

محترمہ بنت زہراء نقوی ندیؔ الہندی صاحبہ
معلمہ جامعۃ الزہراء زہرا کالونی، مفتی گنج لکھنؤ

حاسّے دو کام میں ہیں سامعہ اور باصرہ — لاکھ سے زائد زبانوں پر ہے اک نام غدیر
جانا بھی چاہے کوئی تو خُم سے جاسکتا نہیں — سب کے دل پکڑے ہوئے ہے آج پیغام غدیر

سُن چکے ہیں لوگ پیغام غدیر — چل رہے ہیں بزم میں جامِ غدیر
کیا عجب ہیں صبح اور شام غدیر — رونق عالم ہیں ایّام غدیر
ماحصل تبلیغ کا پورا ہوا — آج کل ہے دین، اسلام غدیر
عرش رتبہ، فرش پر بیٹھے ہیں آج — کم سے کم اتنا ہے اکرامِ غدیر
ہر طرف سنتے ہیں بَخٍّ کی صدا — ہیں زبانیں زیر احکام غدیر
لے چلے حُجّاج بہرِ اقربا — تحفۂ تبریک وپیغام غدیر
منزلِ انوار ہے مدفن، ندیؔ — مرتے ہی پایا یہ انعام غدیر

دو جواں اک پیر اور دو ساتھ بچے آگئے — اہل نجراں آؤ دیکھو لوگ اچھے آگئے
اس لئے باطل نے خود ہی ہار اپنی مان لی — جتنے سچ میں سچوں میں تھے سب سے سچے آگئے

ہیں نصاریٰ کے مقابل باحشم گنتی کے پانچ — خود کو لے کر آج ہیں شاہ اُممؐ گنتی کے پانچ
ان سے بہتر صفحۂ گیتی پہ سچے ہی نہیں — آگئے میدان میں ہوکر بہم گنتی کے پانچ
کثرتِ اعدا کو عزم پنجتنؑ کا ہے پیام — جھوٹ سے لڑنے کو بس کافی ہیں ہم گنتی کے پانچ
جھوٹ تو بن جنگ اپنی ہار مانے گا ضرور — ہاں مگر ایسے تو ہوں اور کم سے کم گنتی کے پانچ
ہاں یہی سلجھائیں گے اور پھر سنواریں گے یہی — گیسوئے ہستی کے سارے پیچ وخم گنتی کے پانچ
تشنگی ممکن کہاں ہے اور ان حالات میں — رہتے ہوں جب ساتھ ہی بحرِ کرم گنتی کے پانچ
آیۂ تطہیر کی تاریخ پڑھ کر دیکھئے — ہیں نگاہِ حق میں کتنا محترم گنتی کے پانچ
اے ندیؔ! لو آگئے مرقد میں اصحاب کسا — یوں بھی رکھتے ہیں عقیدت کا بھرم گنتی کے پانچ